



سوال

(444) ایسے عذر جن کی بنا پر روزہ چھوڑنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان دو شیزہ ہوں، میرے امتحانات رمضان میں آگئے، اور مضامین بڑے سخت اور مشکل تھے۔ اگر میں روزے رکھتی تو پڑھ نہیں سکتی تھی، اس لیے چند دن کے روزے چھوڑ دیے۔ براہ مہربانی میری رہنمائی فرمائیں کہ اب کیا کروں کہ اللہ تعالیٰ میرا قصور معاف فرمادے؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر لازم ہے کہ اپنے گناہ سے توبہ کرو، اور جو روزے چھوڑے ہیں ان کی قضا دو۔ اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور خالص توبہ جس سے گناہ مٹتے ہیں، اس کی حقیقت یہ ہے کہ سب سے پہلے گناہ چھوڑ دیا جائے، اور اللہ کی عظمت اور اس کی بچڑ کے خوف سے چھوڑا جائے، جو ہو چکا اس پر ندامت اور شرمندگی ہو، اور آئندہ کے لیے پختہ عزم ہو کہ دوبارہ ایسا نہیں ہوگا، اور اگر اس گناہ کا تعلق حقوق العباد سے ہو تو (ان کا حق واپس کیا جائے یا) ان سے معاف کرا لیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ۳۱ ... سورة النور

”اے مومنو! تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو، تاکہ فلاح پاسکو۔“

اور فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۝ ... سورة التحريم

”اے ایمان والو! اللہ کی طرف توبہ کرو، توبہ کرنا خالص۔“

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ”توبہ سابقہ غلطیوں کو ختم کر دیتی ہے۔“ (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب فضل الوضوء والصلاة، حدیث: 228) (مفہوم الحدیث و شرح)

اور حقوق العباد کے سلسلے میں فرمایا:

”جو شخص اپنے بھائی پر کوئی زیادتی کر بیٹھا ہو، اس کی بے عزتی کی ہو یا مال لیا ہو تو چاہئے کہ اس دن کے آنے سے پہلے پہلے اس کی معافی تلافی کرالے، اس دن سے پہلے کہ جب نہ کوئی دینار ہو گا نہ درہم۔ اگر اس (ظالم) کی نیکیاں ہوں تو اس کے ظلم کے مطابق اس کی نیکیاں لے لی جائیں گی، اور اگر اس کی نیکیاں نہ ہوں تو اس (مظلوم) کی برائیاں لے کر اس ظالم پر ڈال دی جائیں گی۔“ (صحیح بخاری، کتاب المظالم، باب من کانت له مظلمة عند الرجل فخلعها، حدیث: 2317 و سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة والرقائق والورع، باب شان الحساب والقصاص، حدیث: 2419)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 352

محدث فتویٰ